## سوال

(547) بیوی کا اپنے شرابی خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری شادی ایک آسودہ حال مالدار شخص سے ہوئی ہے جو بہت سی صفات جمیلہ کا مالک ہے بس اس میں ایک عیب ہے کہ وہ شراب پیتا ہے پس اس بنا پر میں نے بعض لوگوں سے پوچھا تو انھوں نے کہا: اپنے خاوند کو چھوڑدو۔ مجھ کو یہ کام خاصا مشکل محسوس ہوا اس لیے کہ میں پانچ بیٹیوں اور ایک جوان بیٹے کی ماں ہوں اس پر مزید یہ کہ میری کوئی پناہ گاہ اور کوئی میری کفالت کرنے والا اللہ سبحانہ و تعالیٰ پھر میرے خاوند کے سوا کوئی نہیں اور میرا کوئی اور گھر یا باپ اور بھائی نہیں جن کے پاس میں پناہ لوں۔ میں نے اپنے شوہر کو بستر پر تنہا چھوڑدیا ہے اس سے میرا مقصد یہ ہے کہ وہ اللہ کی طرف ہدایت پا جائے اس کے سوا میرا کوئی مقصد نہیں لیکن اس نے شارب ترک نہیں کی پھر یہ کہ وہ میرا خالہ زاد بھائی بھی ہے مالدار ہے فقیروں سے محبت کرتا ہے اور ان سے نرمی کرتا ہے اور محتاجوں کی مدد کرتا ہے اور واجب حق کی ادائیگی کرتا ہے اس کے علاوہ بھی اس کے اندر اچھی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جواب تم دونوں میاں بیوی کے لیے ہے۔

جہاں تک تمھارے خاوند کا تعلق ہے پس بے شک میں اس کی طرف نصیحت کا رخ موڑ کر اس کو کہتا ہوں کہ وہ اللہ عزوجل کی جناب میں شراب نوشی سے توبہ کرے کیونکہ شراب کتاب اللہ سنت رسول اور مسلمانوں کے اجماع کی رو سے حرام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْخَمْرُ وَٱلْمَيْسِرُ وَٱلْأَنصَابُ وَٱلْأَزْلَـٰمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَـٰنِ فَٱجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱلشَّيْطَـٰنُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةَ وَٱلْبَغْضَآءَ فِى ٱلْخَمْرِ وَٱلْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَعَنِ ٱلصَّلَوٰةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ﴿٩١﴾ وَأَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَٱحْذَرُوا۟ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا ٱلْبَلَـٰغُ ٱلْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ ... سورة المائدة

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور شرک کے لیے نصب کردہ چیزیں اور فال کے تیر سراسر گندے ہیں، شیطان کے کام سے ہیں سو اس سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمھارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمھیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا باز آنے والے ہو؟ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانو اور بچ جاؤ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمان ثابت ہے۔

"كُلُ مُسْكِرٍ خَمْرٌ, وَكُلُ خَمْرٍ حَرَامٌ"[1]

"ہر نشہ آور چیز خمر (شراب) ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

اور مسلمانوں کا شراب کی حرمت پر قطعی اجماع ہے اس کی حرمت میں ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے حتیٰ کہ اہل علم نے حرمت شراب کو دین اسلام کے معلوم ضروری امور میں شمار کیا ہے اور فرمایا ہے جس شخص نے حرمت شراب کا انکار کیا اور لوگوں کے درمیان زندگی گزارتا رہا پس وہ کافر ہوگا اور اس سے توبہ کرائی جائے گی اگر وہ توبہ کرلے تو ٹھیک ورنہ اس کو قتل کیا جائے گا۔

لہٰذا اے میرے بھائی! میں تم کو بارہا نصیحت کرتا ہوکہ تم شراب پینا چھوڑدو اور پاکیزہ مشروبات کے ذریعے جن کو اللہ نے حلال کیا ہے ان مشروبات سے مستغنی ہو جاؤ جن کو اللہ نے حرام کہا ہے۔ شراب ام الخبائث یعنی ہر برائی کی جڑ اور ہر شر کی چابی ہے مگر اس کو چھوڑنا اس شخص کے لیے نہایت آسان ہے جس کو اللہ نے ہدایت دے دی توفیق عطا کردی نیت اور اردے میں سچا کر دیا اور جس نے اپنے رب تبارک و تعالیٰ سے مدد طلب کی۔

رہا تمھارا مسئلہ تو تمھارا اس شخص کے ساتھ زندگی گزارنا حرام اور ممنوع نہیں ہے کیونکہ شراب پینا اس کے کفر کو مستلزم نہیں ہے لیکن تم پر لازم ہے کہ اس کو کثرت سے نصیحت کرتی رہو۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ اس کو نصیحت سے فائدہ پہنچائے۔

رہا تمھارا اس کو بستر پر الگ کردینا اگر اس میں یہ مصلحت ہے کہ وہ باز آجائے اور شراب پینا چھوڑدے تو یہ جائز ہے اور اگر اس میں یہ مصلحت نہ ہو تو یہ جائز و حلال نہیں ہے کہ تم اس کو بستر سے الگ چھوڑدو اس لیے کہ اس نے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جو اس کو تم پر حرام کردے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2003)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

## صفحہ نمبر 494

## محدث فتویٰ